سوال

(38) غسل جنابت میں ناک میں پانی چڑھانے اور کلی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غسل کرتے ہوئے ناک میں پانی چڑھانا اور کلی کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل کرتے ہوئے ناک میں پانی چڑھانا اور کلی کرنا واجب نہیں کیونکہ غسل میں سرے سے وضو ہی واجب نہیں، البتہ غسل سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔ اس لیے کہ صحیح مسلم میں یہ حدیث موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل کے طریقے کے متعلق دریافت کیا گیا کہ وہ طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أما أنا فأحثوا علىٰ رأسي ثلاثا"[1]

"میں تو غسل کرنے کے لیے تین چلو اپنے سر پر ڈالتا ہوں۔"

ہاں، البتہ کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا وضو میں ضروری ہے، جیسا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی احادیث سے ثابت ہے (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ سنن النسائی رقم الحدیث (425) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (577)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 85